



## **PRESS RELEASE**

For immediate release

January 24, 2023

### **SECP holds premier environmental, social and governance (ESG) Symposium**

ISLAMABAD, January 24: The SECP in collaboration of UN WOMEN held a premier ESG symposium to keep the momentum of discussion on ESG practices and facilitate sustainable investment.

The symposium was a full day event attracting dynamic representation from private sector presenting their success stories, high level plenary discussion with key institutions and working session with key stakeholders providing aspirations and pledges for strengthening ESG ecosystem.

Ms. Musarat Jabeen, executive director in her opening remarks said that ESG considerations are gaining traction as investors and companies are seeking long term value and alignment with sustainability and climate-related objectives. Ms. Sharmeela Rasool, Country Representative UN Women, Pakistan emphasized the significance of Women's Economic Empowerment Principles leading to inclusive economic growth and need for benchmarking best practices.

Ms. Sadia Khan, Commissioner SECP gave a detailed technical presentation on evolution of concept of sustainability, key initiatives of SECP and feedback on ESG roadmap by SECP. Representation from companies of diverse sector highlighted their journey in adapting ESG best practices. The plenary discussion was led by Mr. Ahmed Iqbal with panellist comprising Mr. Farrukh Khan, CEO PSX, Mr. Ehsan Malik, CEO (PBC), Mr. Farrukh Rehman, Director (ICAP) and Ms. Fareeha Ummar, Head women empowerment (UN WOMEN Pakistan). The panellist discussed the critical role of institutions in promoting sustainable business practices, transition challenges and need tangible future targets for gender responsive principles and women's economic empowerment. Working session led by Mr. Muhammad Shoaib, Director (CFA Society Pakistan) with panellist from private sector mapped their best practices and showed commitment in strengthening areas in environment, social and governance considerations.

Mr. Akif Saeed, Chairman SECP in his concluding remarks appreciated the keen interest of diverse stakeholders in the session. He emphasized that there is need for consolidated, inclusive and concentrated efforts towards sustainable ecosystem. In this regard, ESG regulatory roadmap is the first step in setting momentum for achieving key milestones and aspiration. There is need for tangible milestones to be achieved through an inclusive approach to embrace ESG best practices for sustainable capital markets. The symposium has provided impetus for active engagement with all stakeholders. SECP shall continue to engage with all relevant stakeholders with objective to set long term priorities and tangible milestone.

ایس ای سی پی کی جانب سے ماحولیاتی، سماجی اور گورننس کے موضوع پر سیمینار کا انعقاد اسلام آباد، جنوری 24:- سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے اقوام متحدہ کے ادارے یو این دو من کے اشتراک سے ماحولیاتی، سماجی اور گورننس (انوائرنمنٹ سوشل گورننس) کو بہتر بنانے میں کارپوریٹ سیکٹر کے کردار اور اس شعبے میں طویل مدتی مستقل سرمایہ کاری پر بات کرنے کے لیے ای ایس جی سمپوزیم منعقد کیا گیا۔

سمپوزیم میں نجی شعبہ سے بھرپور شرکت دیکھنے میں آئی اور کارپوریٹ سیکٹر کے نمائندوں اور اہم اسٹیک ہولڈرز نے سیمینار کے ورکنگ سیشن میں ماحولیاتی نظام کو بہتر بنانے اور اس سیکٹر میں کامیاب سرمایہ کاری کو یقینی بنانے کے لیے تجاویز و آرا پیش کیں۔

سمپوزیم کا آغاز کرتے ہوئے ایس ای سی پی کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر مسرت جبین نے کہا کہ ای ایس جی سے متعلق تحفظات اور اس کی ضرورت زیادہ محسوس کی جا رہی ہے اور سرمایہ کار اور کمپنیاں پائیدار کاروبار کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی ہم آہنگی کے خواہاں ہیں۔ اس موقع پر یو این ویس پاکستان کی کٹری نمائندہ شرمیلار سول نے کہا کہ ملک میں جامع اقتصادی ترقی کو یقینی بنانے کے لیے خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانے کی ضرورت ہے۔ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے ایس ای سی پی کمشنر سعدیہ خان نے پائیدار کاروبار کے تصور کے ارتقاء اس سے متعلق ایس ای سی پی کے اہم اقدامات اور ESG روڈ میپ پر تفصیلی پریزنٹیشن دی۔ سعدیہ خان نے اس سلسلے میں کمپنیوں کے تحفظات اور ایس ای سی پی کے ای ایس جی فریم ورک پر موصول ہونے والے فیڈبیک پر بھی بات کی۔

اس موضوع پر پینل ڈسکشن بھی ہوئی جس میں پاکستان اسٹاک ایکسچینج کے چیف ایگزیکٹو فرخ خان، پاکستان بزنس کونسل کے چیف ایگزیکٹو احسان ملک، انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کے ڈائریکٹر فرخ رحمان اور یو این دو من کی نمائندہ فریحہ عمر اور احمد اقبال نے شرکت کی۔ شرکاء نے خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانے کے لیے کاروبار کی جگہوں اور بازاروں میں نمائندگی اور ماحول دوست سرمایہ کاری کے طریقوں کو فروغ دینے، اس سلسلے میں درپیش چیلنجز اور مستقبل کے ٹھوس اہداف پر تبادلہ خیال کیا۔ کارپوریٹ فنانشل انالسٹ سوسائٹی پاکستان کے ڈائریکٹر محمد شعیب نے پرائیویٹ سیکٹر کے بہترین ماحول دوست معاشرتی ہم آہنگی کے طریقوں کی نقشہ کشی کی ان شعبوں میں گورننس کو بہتر بنانے کے لئے سفارشات پیش کیں۔

چیرمین ایس ای سی پی عاکف سعید نے اپنے اختتامی کلمات میں سیشن میں مختلف اسٹیک ہولڈرز کی گہری دلچسپی کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایس ای سی پی کے ریگولیٹری ایجنڈے میں کاروباری پائیداری اور اس کے لیے ایک سازگار ایکو سسٹم کے لیے مربوط، جامع اور مرتکز کوشش اولین ترجیح ہے اور اس سلسلے میں ESG ریگولیٹری روڈ میپ ایس ای سی پی کا قابل ذکر اقدام ہے۔